بینک دولت پاکستان
شعبہ بینکاری پالیسی اور ضوابط
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 48 برائے 2020ء — 04 دسمبر 2020ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز

تمام بینک / ترقیاتی مالی ادارے

محترم / محترمہ

محتاطیہ ضوابط G-1(B) میں ترامیم

براہ مہربانی 'بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریوں' سے متعلق کارپوریٹ / کمرشل بینکاری کے محتاطیہ ضوابط کا ضابطہ G-1(B) ملاحظہ فرمایئے، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی رہی ہے۔ ضابطہ G-1(B) کے پیرا 10 کے تحت بورڈ کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ تخصیصی کمیٹیاں تشکیل دیں جن کے واضح مقاصد، اختیارات اور میعاد ہو۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ بورڈ کی ایسی کمیٹیوں کو نہ تو بینک کی روزمرہ سرگرمیاں / آپریشنز انجام دینی چاہئیں نہ ہی وہ لین دین / حدود سے متعلق کسی قرضہ منظوری اتھارٹی کا حصہ بنیں۔

2۔ ضابطہ G-1(B) کے پیرا 10A میں ایک اضافی پیرا شامل کیا گیا ہے جو درج ذیل ہے:

10A۔ ایسے بینکوں کے بورڈز جو کسی بیرونی بینک کے ذیلی ادارے اور ترقیاتی مالی ادارے کے جوائنٹ وینچر کے طور پر آپریٹ کر رہے ہوں، اگر بے حد ضروری ہو تو وہ بورڈ کی متعلقہ کمیٹی کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طے شدہ کم سے کم حد سے زائد قرضہ سہولتوں کے جائزے / منظوری کا اختیار تفویض کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، بورڈ کی ایسی کمیٹی کی صدارت ایک ایسے ڈائریکٹر کو کرنی چاہیے جس کے پاس قرضہ سہولتوں کے جائزے / منظوری کا متعلقہ تجربہ ہو۔ تاہم، مینیجمنٹ بینک / ڈی ایف آئی کی منظور شدہ پالیسی اور ایسے قرضے کے روزمرہ بنیادوں پر انتظام کے لحاظ سے قرضہ تجاویز کی مناسب جانچ پڑتال کرنے کی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہوگی۔

3۔ تمام متعلقہ بینکوں /ڈی ایف آئیز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ترمیم شدہ ضابطے پر اس کی مکمل روح کے مطابق عمل کریں۔ ان ہدایات سے انحراف یا عدم تعمیل کی صورت میں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی متعلقہ دفعات کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

4۔ اس موضوع پر تمام دیگر ہدایات کسی تبدیلی کے بغیر برقرار رہیں گی۔

5۔ براہ مہربانی وصولی سے مطلع فرمائیے۔

آپ کا مخلص

(محمد اختر جاوید)

ڈائریکٹر